الوقت المحدد
ثلاث ساعات

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان رجسٹرڈ

مجموع الارقام
۱۰۰

الاختبار السنوی: م۔۱۳/۱

شہادۃ العالمیۃ (بی اے) السنۃ الاولیٰ

للطلاب

۱۴۴۴ھ/2023ء

الورقۃ الأولیٰ: التفسیر وأصولہ

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

قسم اول۔۔۔تفسیر

سوال نمبر1:۔ الیہ یرد علم الساعۃ متی تکون لا یعلمہ غیرہ وما تخرج من ثمرۃ وفی قراءۃ ثمرات من اکمامہا اوعیتہا جمع کم بکسر الکاف الا بعلمہ وما تحمل من انثی ولا تضع الا بعلمہ ویوم ینادیھم این شرکای قالوا اٰذنك ای اعلمناك الان ما منا من شھید۔

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) مفسر کی عبارت کی اغراض بیان کریں۔ ۱۵

(ج) "شھید" کونسا صیغہ ہے اور یہاں کس معنی میں مستعمل ہے؟ ۵

سوال نمبر2:۔ لقد رضی اللہ عن المؤمنین اذ یبایعونك بالحدیبیۃ تحت الشجرۃ ھی سمرۃ وھم الف وثلثمائۃ او اکثر ثم بایعھم علی ان یناجزوا قریشا وان لا یفروا علی الموت فعلم اللہ ما فی قلوبھم من الوفاء والصدق فانزل السکینۃ علیھم واثابھم فتحا قریبا۔

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ وتشریح کریں۔ ۵+۱۰+۵=۲۰

(ب) "فتحا قریبا" ترکیب میں کیا بنتا ہے؟ اور فتح سے کونسی فتح مراد ہے؟ نیز یہ فتح کس موقع پر حاصل ہوئی؟ ۱۰

(ج) "السکینۃ" کا لفظی معنی لکھنے کے بعد اس کا مفہوم قلمبند کریں۔ ۱۰

سوال نمبر3:۔ (والنجم) الثریا (اذا ھوی) غاب (ما ضل صاحبکم) محمد علیہ الصلاۃ والسلام عن طریق الھدایۃ (وما غوی) ما لابس الغی وھو جھل من اعتقاد فاسد (وما ینطق) بما یأتیکم بہ (عن الھوی) ھوی نفسہ (إن) ما (ھو إلا وحی یوحی) إلیہ (علمہ) إیاہ ملك (شدید القوی)۔

(الف) ترجمہ کریں اور خط کشیدہ صیغے حل کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) وحی کا لغوی وشرعی معنی بیان کریں۔ ۱۰

(ج) "ضل اور غوی" کا معنی تحریر کریں۔ ۱۰

قسم ثانی۔۔۔اصول تفسیر

سوال نمبر4:۔ کوئی سے دو اجزا کا جواب دیں۔ ۲×۱۰=۲۰

(الف) مشرکین، یہود، نصاریٰ اور منافقین میں سے ہر ایک کا عصرِ حاضر میں شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ نے نمونہ پیش کیا ہے کوئی سے دو کا نمونہ تحریر کریں۔

(ب) نصاریٰ کا عقیدہ تثلیث اور اس پر قرآن مجید کا رد مفصلاً بیان کریں۔

(ج) متقدمین اور متاخرین کے نزدیک منسوخ آیات کی تعداد بیان کرکے بتائیں کہ شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کا اس بارے کیا مؤقف ہے؟

الوقت المحدد
ثلاث ساعات

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان رجسٹرڈ

مجموع الارقام
۱۰۰

الاختبار السنوی: م۔۱۳/۲

شہادۃ العالیۃ (بی اے) السنۃ الاولیٰ

للطلاب

2023ء/۱۴۴۴ھ

الورقة الثانية: الحديث وأصوله

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

حصہ اول۔۔۔۔حدیث

سوال نمبر1:۔ عن ابی موسی الاشعری رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ ثلثة لهم اجران رجل من اهل الكتاب امن بنبيه وامن بمحمد والعبد المملوك اذا ادى حق الله وحق مواليه ورجل كانت عنده امة يطاها فادبها فاحسن تاديبها وعلمها فاحسن تعليمها ثم اعتقها فتزوجها فله اجران۔

(الف) حدیث شریف پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) حدیث میں مذکور تین شخصوں کو دگنا اجر ملنے کی وجہ بیان کریں۔ ۱۰

(ج) "العبد المملوك" میں "العبد" کے ساتھ "المملوك" کی صفت لگانے کی وجہ تحریر کریں۔ ۱۰

سوال نمبر2:۔ عن عائشة رضی اللہ عنہا أن يهودية دخلت عليها فذكرت عذاب القبر فقالت لها أعاذك الله من عذاب القبر فسألت عائشة رسول الله ﷺ عن عذاب القبر فقال نعم عذاب القبر حق قالت عائشة رضی اللہ عنہا فما رأيت رسول الله ﷺ بعد صلى صلوة إلا تعوذ بالله من عذاب القبر

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کرنے کے بعد حدیث میں مذکور فقالت لها میں قالت کی ضمیر فاعل اور لها میں ضمیر مجرور کا مرجع بیان کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) عذاب قبر کے متعلق تین احادیث بیان کریں۔ ۱۵

(ج) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا مختصر تعارف سپرد قلم کریں۔ ۵

سوال نمبر3:۔ عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله ﷺ حق المسلم على المسلم ست قيل ما هن يارسول الله ﷺ قال إذا لقيته فسلم عليه وإذا دعاك فأجبه وإذا استنصحك فانصح له وإذا عطس فحمد الله فشمته وإذا مرض فعده وإذا مات فاتبعه۔

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں نیز حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا تعارف تفصیلاً تحریر کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) "حق المسلم على المسلم" کے آداب تحریر کریں۔ ۱۰

(ج) "فعده" میں "عد" کی صرفی تحقیق زینتِ قرطاس کریں۔ ۱۰

حصہ دوم۔۔۔۔اصول حدیث

سوال نمبر4:۔ کوئی سے دو اجزا کا جواب دیں۔ ۱۰x۲=۲۰

(الف) صحیح لذاتہ اور صحیح لغیرہ سے کیا مراد ہے؟

(ب) حدیث کا لغوی واصطلاحی معنی بیان کرنے کے بعد حدیث اور خبر میں فرق تحریر کریں۔

(ج) فرد مطلق اور فرد نسبی کی تعریف کریں۔

(د) حدیث عزیز اور غریب سے کیا مراد ہے؟

الوقت المحدد ثلاث ساعات | تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان رجسٹرڈ | مجموع الارقام ۱۰۰

الاختبار السنوی: مر۔۳/۱۳ | شہادۃ العالیۃ (بی اے) السنۃ الاولی | للطلاب | 2023ء/۱۴۴۴ھ

الورقة الثالثة : أصول الفقه

نوٹ: صرف تین سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر1:۔ فالقیاس هو التقدیر لغة یقال قس النعل بالنعل ای قدره به واجعله نظیرا لأخرو الفقهاء اذا اخذوا حکم الفرع من الاصل سموا ذلك قیاسا لتقدیرهم الفرع بالاصل فی الحکم والعلة۔

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) اصل اور فرع سے کیا مراد ہے۔ ۱۰

(ج) قیاس کے لغوی و اصطلاحی معنی میں مناسبت بیان کریں۔ ۴

سوال نمبر2:۔ والشرط الرابع ان یبقی حکم الاصل بعد التعلیل علی ما کان قبله لان تغییر حکم النص فی نفسه بالرای باطل کما ابطلناه فی الفروع۔

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۵+۱۰=۱۵

(ب) عبارت کی تشریح اس انداز سے کریں کہ مطلب واضح ہو جائے۔ ۱۰

(ج) قیاس کی شروط اربعہ میں سے کسی ایک کی مثال بیان کریں۔ ۸

سوال نمبر3:۔ أما المعارضة فهی نوعان معارضة فیها مناقضة ومعارضة خالصة أما المعارضة التی فیها مناقضة فالقلب۔

(الف) عبارت کا ترجمہ کرنے کے بعد معارضہ اور قلب کی تعریف کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) معارضہ خالصہ کی کونسی قسم صحیح ہے اور کون سی باطل؟ ۸

(ج) مناقضہ کی تعریف کریں۔ ۵

سوال نمبر4:۔ أما الأحکام فأنواع أربعة حقوق الله تعالی خالصة وحقوق العباد خالصة وما اجتمع فیه حقان وحق الله تعالی فیه غالب کحد القذف وما اجتمعا فیه وحق العبد فیه غالب کالقصاص۔

(الف) عبارت کا ترجمہ وتشریح کریں۔ ۱۰+۵=۱۵

(ب) حقوق اللہ کی اقسام تحریر کریں۔ ۸

(ج) درج ذیل اصطلاحات میں سے دو کا مفہوم واضح کریں۔ ۱۰

سبب علت شرط علامت

الوقت المحدد
ثلاث ساعات

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان رجسٹرڈ

مجموع الارقام
۱۰۰

الاختبار السنوی: مر۔۱۳/۴

شہادۃ العالیۃ (بی اے) السنۃ الاولی

للطلاب

2023ء/۱۴۴۴ھ

الورقة الرابعة : الفقه

نوٹ: کوئی سے تین سوالات حل کریں۔

سوال نمبر1:۔ النكاح ينعقد بالايجاب والقبول بلفظين يعبر بهما عن الماضى لان الصيغة وان كانت للاخبار وضعا فقد جعلت للانشاء شرعا دفعا للحاجة وينعقد بلفظين يعبر باحدهما عن الماضى وبالاخر عن المستقبل۔

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۵+۱۰=۱۵

(ب) عبارت میں مذکورہ مسئلہ کی تشریح اس انداز سے کریں کہ مطلب واضح ہو جائے۔ ۱۰

(ج) ایجاب اور قبول کی تعریف کریں۔ ۹

سوال نمبر2:۔ وينعقد نكاح الحرة العاقلة البالغة برضائها وإن لم يعقد عليها ولي بكرا كانت أو ثيبا۔

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں "ولی، بکر اور ثیب" کا مفہوم بیان کریں۔ ۱۰+۵=۱۵

(ب) مذکورہ مسئلہ میں شیخین، امام محمد، امام شافعی اور امام مالک کا موقف مع الدلائل سپرد قلم کریں۔ ۱۰

(ج) نکاح کی اجازت کے وقت باکرہ بالغہ ہنس پڑے یا خاموش ہو جائے تو نکاح کا کیا حکم ہے؟ ۸

سوال نمبر3:۔ وطلاق البدعة أن يطلقها ثلاثا بكلمة واحدة أو ثلاثا في طهر واحد فإذا فعل ذلك وقع الطلاق وكان عاصيا۔

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں نیز طلاق احسن اور طلاق حسن کی تعریف تحریر کریں۔ ۵+۵+۵=۱۵

(ب) مذکورہ مسئلہ میں احناف اور امام شافعی کا موقف مع الدلائل سپرد قلم کریں۔ ۱۰

(ج) حاملہ عورت کو جماع کے بعد طلاق دینا جائز ہے یا نہیں؟ دلیل سے واضح کریں۔ ۸

سوال نمبر4:۔ وإذا قال الرجل لامرأته أنت علي كظهر أمي فقد حرمت عليه لا يحل له وطيها ولا مسها ولا تقبيلها حتى يكفر عن ظهاره۔

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور مذکورہ مسئلہ پر قرآن سے دلیل دیں۔ ۱۰+۵=۱۵

(ب) اگر مرد بیوی کو "أنت علي كبطن أمي أو كفخذها أو كفرجها" جیسے الفاظ بولے تو وہ مظاہر ہوگا یا نہیں؟ دلیل سے واضح کریں۔ ۱۰

(ج) اگر مرد بیوی کو "أنت علي مثل أمي" جیسے الفاظ بولے تو اس کا کیا حکم ہے؟ مفصلاً سپرد قلم کریں۔ ۸

الوقت المحدد
ثلاث ساعات

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان رجسٹرڈ

مجموع الارقام
۱۰۰

الاختبار السنوی: م ـ ۱۳/۵

شہادۃ العالمیۃ (بی اے) السنۃ الاولیٰ

للطلاب

23/ ۱۴۴۴ھ

الورقة الخامسة : الأدب و البلاغة

نوٹ: ہر حصہ سے دو دو سوال کا حل مطلوب ہے۔

پہلا حصہ...... عربی ادب

سوال نمبر 1:۔ ایها السادر فی غلوائه السادل ثوب خیلائه الجامح فی جهالاته الجانح ابی خزعبلاته الام تستمر علی غیك اما الحمام میعادك فما اعدادك وبالمشیب انذارك فما اعذارك وفی اللحد مقیلك فما قیلك والی الله مصیرك فمن نصیرك

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ (۱۰+۱۰=۲۰)

(ب) درج ذیل میں سے پانچ الفاظ کے معانی لکھیں۔ (۵)

صحائف، الوان، الادباء، سمین، شقاشق، اهبة، جِراب، بُلغة۔

سوال نمبر 2:۔ "وانضی الیه رکاب الطلب لاعلق منه بمایکون لی زینة بین الانام ومزنة عند الاوام وکنت لفرط اللهج باقتباسه والطمع فی تقمص لباسه واباحث کل من جل قل واستسقی الوبل والطل . واجتلی زمانی طلق الوجه ملتمع الضیا اری قربه قربی ومغناه غنیة

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ (۱۰+۱۰=۲۰)

(ب) خط کشیدہ الفاظ میں سے کسی پانچ کے باب اور صیغے بتائیں۔ (۵)

سوال نمبر 3:۔ درج ذیل کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ کی نحوی وضاحت کریں (۵×۵=۲۵)

(۱) کانما تبسم عن لؤلؤ منضد أو برد أو اقاح

(۲) أکرم به أصفر راقت صفرته جواب آفاق ترامت سفرته

(۳) فأمطرت لؤلؤا من نرجس وسقت وردا وعضت علی العناب بالبرد

(۴) وأقبلت یوم جد البین فی حلل سودتعض بنان النادم الحصر

(۵) ولفطته معاوز الافاق إلی مفاوزالإرفاق ونظمه فی سلك الرفاق

دوسرا حصہ...... بلاغت

سوال نمبر 4:۔ فالفصاحة فی المفرد خلوصه من تنافر الحروف والغرابة ومخالفة القیاس اللغوی۔

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں نیز تنافر حروف کی تعریف کر کے اس کی مثال لکھیں (۵+۵+۵=۱۵)

(ب) فصاحت کو بلاغت پر اور فصاحت فی المفرد کو فصاحت فی الکلام اور فصاحت فی المتکلم پر مقدم کرنے کی وجہ قلمبند کریں (۵+۵=۱۰)

سوال نمبر 5:۔ درج ذیل میں سے کسی پانچ کی تعریفات و امثلہ لکھیں (۵×۵=۲۵)

تعقید معنوی، ضعف تالیف، تنافر حروف، کلام انکاری، حقیقت عقلیہ، مجاز عقلی

سوال نمبر 6:۔ (الف) علم معانی کی تعریف لکھیں نیز بتائیں کہ وہ کونسے آٹھ ابواب میں منحصر ہے۔ (۵+۸=۱۳)

(ب) مقتضی ظاہر کے خلاف کلام لانے کی تین وجوہ مع امثلہ لکھیں (۴×۳=۱۲)

الوقت المحدد
ثلاث ساعات

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان رجسٹرڈ

مجموع الارقام
۱۰۰

الاختبار السنوی: م۔ ۶/۱۳

شہادۃ العالیۃ (بی اے) السنۃ الاولیٰ

للطلاب

23ء/ ۱۴۴۴ھ

الورقۃ السادسۃ: العقائد والمنطق

نوٹ: دونوں قسموں سے کوئی دو دو سوالات حل کریں۔

قسم اول ۔۔۔ عقائد

سوال نمبر1:۔ لعن اللہ الیھود والنصاری اتخذوا قبور أنبیاءھم مساجد۔

(الف) حدیث مبارکہ کی تشریح کریں کہ جس سے اہل سنت پر وارد ہونے والا اعتراض ختم ہو جائے۔ ۱۰

(ب) "إذا مات الإنسان انقطع عنه عمله إلا من ثلث" حدیث شریف اور اللہ تعالیٰ کا فرمان "أن لیس للإنسان إلا ما سعی" کی تشریح اس انداز سے کریں کہ دونوں میں تعارض ختم ہو جائے۔ ۱۰

(ج) دعا بعد الجنازہ کے متعلق ایک حدیث تحریر کریں۔ ۵

سوال نمبر2:۔ (الف) استغاثہ کی تعریف اور غیر اللہ سے استغاثہ کی مشروعیت پر دو حدیثیں سپرد قلم کریں۔ ۱۵

(ب) کیا اہل قبور سنتے ہیں؟ اگر سنتے ہیں تو آیت مبارکہ "وما أنت بمسمع من فی القبور" کا کیا مطلب ہے؟ وضاحت کریں۔ ۱۰

سوال نمبر3:۔ (الف) اہل بیت کی محبت پر تین حدیثیں قلمبند کریں۔ ۱۵

(ب) نبی کریم ﷺ کے "مختار" ہونے پر دو حدیثیں زینت قرطاس کریں۔ ۱۰

قسم ثانی ۔۔۔ منطق

سوال نمبر4:۔ والمراد بالمقدمۃ ھھنا ما یتوقف علیہ الشروع فی العلم۔

(الف) "مقدمۃ العلم" اور "مقدمہ الکتاب" کی تعریف کریں اور بتائیں کہ عبارت میں مذکور تعریف کس مقدمہ کی ہے؟ ۱۰

(ب) شروع فی العلم، تعریف، موضوع اور غرض جاننے پر کس طرح موقوف ہے؟ تفصیل سے واضح کریں۔ ۱۵

سوال نمبر5:۔ واعلم ان المشهور فیما بین القوم ان العلم اما تصور او تصدیق والمصنف عدل عنه الی التصور الساذج والتصدیق۔

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۰

(ب) عبارت میں مذکور علم کی تقسیم پر وارد ہونے والا اعتراض و جواب تحریر کریں۔ ۱۰

(ج) تصور بر سمہ کسے کہتے ہیں؟ ۵

سوال نمبر6:۔ (الف) قطبی کی روشنی میں جنس اور اس کی اقسام کی تعریفات مع مثال سپرد قلم کریں۔ ۱۰

(ب) تصور بشرط شیئ، بشرط لا شیئ اور لا بشرط شیئ کی مثال کے ذریعے توضیح کریں۔ ۱۵